نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱۴ - جلد ۱ | لودیانہ ۵ - جون ۱۸۷۳ء | قیمت ۲ پائی

ناقائمی انسان

بنظر امتحان کل مخلوقات میں سے انسان صرف متغیر الحالت اور
ناقایم المزاج پایا جاتا ہے اور یہی ناقایمی اور ہمیشہ کی تبدیلی اسکی
بے آرامی اور بے چینی کا باعث ہے - جو جوان بچہ اپنی دلی مضبوطی یا
عزم بالجزم نہیں رکھتا اُسکو کسب یا پیشہ کے پسند کرنے میں
جسکو وسیلہ زندگی کہتے ہیں بڑی دقتوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے
شہرت یا نام آوری کی خواہش اُسکو ایک طرف کھینچتی ہے فایدہ کا
خیال دوسری طرف پکارتا ہے دلی رغبت کی کشش تیسری طرف
ہے اور عقل بخلاف ہمہ کسی اور طرف کو متکاری ہے پس ایسے تغیرات
و تبدلات میں اُس بیچارہ کی زندگی کا لطف معلوم - ایک زمیندار کا
بیٹا تھا جب بالغ ہوا تو شوق شہرت نے اُسکو پیشہ تجارت کی طرف
کھینچا جبکہ بیزر سرمایہ اور تحمل مصایب سفر کے اُس پیشہ کا چلنا محال
تھا جلد دانت کھٹے ہو گئے فایدہ نے اُسکو اُسی کارخانہ پدری یعنے
کاشتکاری کی طرف رہنمائی کی آلات کشتاورزی تو خرید ے مگر
قلبہ رانی کی تکلیف اُٹھائی نہ گئی اور لاچار بہ پیروی رغبت ایک
جولاہے کی شاگردی میں داخل ہوا ابھی نلی ہاتھ پر ٹھیک راس
نہیں ہوا تھا کہ عقل نے باین دلیل کہ ان میں سے تو کسی کے بھی
لائق نہیں اُس ہر دل عزیز کو کارخانہ خیاطی میں لیجا بٹھایا غرض
ایسی ہی کشمکش میں اُس کی زندگی ختم ہو گئی اور وہ بیچارہ نہایت
پراگندہ خاطر حسرت در دل زندگی کے لطف سے محروم شل اور
بہُت سے اپنے ہمجنسوں کی قبر کی گود میں جا سویا - اگر انسان
بہدایت عقل ایک ہی خاص پیشہ پر محنت اور ثابت قدمی سے کاربند
ہو تو وہ پیشہ نہ صرف اُسکے لئے آسان بلکہ جوانی میں ذریعہ پرورش
اور پیری میں باعث تسکین ہوگا اور زندگی کا لطف اور آرام
خاطر خواہ بخشیگا اور اگر سب طرف ٹوٹی پھوٹی نگاہ سے جھانکتا ہے
تو خواہ کیسا ہی نامور یا دولتمند ہو جاوے مگر پچھتی اور پشیمانی
تادم واپسین اُسکا پیچھا نہ چھوڑیگی - پس اس ہماری نقص
ناستقلالی کی اصلاح سب پر فرض ہے کیونکہ یہہ وہ نقص ہے جو
انسانی عقل کو اپنی طرف ایسا کھینچتا ہے جیسا مقناطیس آہن کو
مثل مشہور ہے کہ گر گرفتہ سر سر عقل اور فی الحقیقت دنیوی
عقل ایسی ہی مختلف ہے جیسے افراد بشر اور اسی اختلاف کے
سبب اُنکا فعل ایک دوسرے بلکہ خود اپنی ہی نظر میں نامکمل
ہے - آپ ہی ایک کام کرتا ہے اور آپ ہی اپنے کئے سے پچھتاتا ہے -
آپ ہی ایک شے کو رد کرتا ہے اور پھر آپ ہی قبول کرتا ہے - غرض
کسی امر میں بھی اُسکو قرار حاصل نہیں ہے اور یہی دایمی تغیر اسکی
ناکامیابی کا مُخل ہے - نوخیز جوان کا دل خاص کر کے مثل موم ہوتا ہے
اور موم ہر ایک نقش کو فی الفور قبول کر لیتی ہے +
پہلے ایک دوست سے صلاح طلب کی اور کچھ عرصہ اُس پر عمل کیا
پھر دوسرے سے مشورہ کیا اور اُسکی صلاح پر رجوع لایا اور
علے ہذا القیاس تیسرے اور چوتھے پر تاہم کسی پر بھی قایم نہیں
اور ہر وقت متبدل - ع - سنا ہے دھوبی کے نادین جائے کے
اب نہ وہ گھر کے رہے نہ گھاٹ کے - اور یہہ بھی راست ہے کہ بہت
گھر وناجان اکثر بھوکھا رہتا ہے - اگر ایک ہی معقول پیشہ کی پیروی
ثابت قدمی اور قایم حوصلگی سے کیجاوے تو منزل مقصود تک
پہنچنا ممکن بلکہ آسان - ایک ہی وقت میں ایک آدمی دو گھوڑوں
پر اسوار نہیں ہو سکتا اور جب ایک کاریگر کئی ہنروں میں ٹانگ
پھنساتا ہے تو اُسکو ایک میں بھی کام نہیں ملتا - پس جس شخص نے
بہت سے ہنروں میں تھوڑی تھوڑی استعداد حاصل کی اور کاملیت
ایک میں بھی نہیں پس اُسکا نتیجہ معلوم - اس موقع پر ایک نقل یاد
آئی ہے اور یا محل سمجھکر ہدیہ ناظرین ہے - ایک درزی اور ایک
مداری کے اتفاق سے باہم ملاقات ہو گئی درزی نے کہا افسوس
میں بڑا کمبخت ہوں کہ نے بہت ہنر سیکھے اگر کل خلقت بالاتفاق
کپڑے پہننا ترک کر دے تو میرا ایک ٹھکانا ہے میں اور کوئی ہنر نہیں
جانتا جسکی طرف رجوع لاؤں - مداری نے جواب دیا سچ ہے اور مجھکو
بیشک تیرے حال پر رحم آتا ہے مگر شکر ہے کہ میرا حال ایسا خراب
نہیں ہے اگر ایک ہنر نہ چلا تو سیکڑے ہنر اور میرے پاس موجود ہیں
اور شاید اگر تو کسی وقت محتاج ہو جاوے تو جھٹ میرے پاس آنا
میں تمہاری خاطر خواہ خاطر داری کرونگا - اتفاق سے ملک میں
قحط شدید پڑ گیا درزی کا گذارہ بدستور چلتا رہا کیونکہ لوگ مثل

کھانے کے کپڑے پہرے بغیر نہ رہ سکے مگر بیچارہ مداریکا باوجود جاننے ہزار ہا ہنروں کے کوئی پرساں نہ تھا۔ ایسے وقت میں کون اپنا پیسہ کو رایگان کھوتا ہے۔ وہ ہر ایک چوک یا بازار میں آگ پھانکتا اور سوی اگاتا تھا مگر بیفایدہ۔ کوئی اُس کیطرف دھیان بھی نہیں کرتا تھا لاچار اُسی درزی کے دروازہ پر بھیکھ مانگنے آیا جسکے ہنر کو وہ پہلے حقیر جانتا تھا +

اخبارات ملکی و ولایتی

نئی ایجاد - نیویارک میں مسٹر ڈاین صاحب نے ایک کل ایجاد کی ہے جو جہاز میں سب سے نیچے کے خانہ رکھی جاویگی اُسکے ذریعہ سے یہہ ظاہر ہوگا کہ سمندر میں تہ کا چٹان نزدیک ہے یا نہیں +

ولایت - تھوڑا عرصہ ہوا کہ مہاراجہ دلیپ سنگ معہ لارڈ و ولسنگھم دریا پر مچھلیونکی سیر کرتے کرتے ایک قیمتی ہیرا دریا میں کھو بیٹھے غوطہ خوروں نے بطمع پانسو روپیہ انعام مجوزہ غوطہ زنی کی مگر ہاتھ نہ آیا۔ نور افشاں۔ مچھلیونکی رونمائی ہے +

نئے دیوتے کی ایجاد - پرگنہ ہیس ورڈی میں ایک دیوتا ایجاد ہوا ہے جسکی پوجا میں گانا بجانا استعمال عبادت سمجھا جاتا ہے پیدا ہوئی ہے خوب یہہ سبد نئے نئے +

مردم شماری - تمام دنیا میں ایکسو کروڑ باشندے شمار میں معلوم ہوتے ہیں جو تین ہزار ۶۴ متفرق بولیاں بولتے ہیں۔ نور افشاں۔ یہہ سب بج بابل کی خرابیاں ہیں +

یارقند مشن - اس سفر کیلئے تجویز ہو رہی ہے اور راولپنڈی اور پیشاور میں ایک سو ٹٹو واسطے باربرداری کے خریدی جاتی ہے اور مہاراجہ بہادر والی کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ سامان رسد بہم پہنچاویں +

ہاتھی مامت - واضح ہو کہ زمانہ سابق میں ایک قسم کا ہاتھی جسکو مامت کہتے ہیں کئی جگہ میں پائے جاتے تھے اندنوں میں وہ بالکل معدوم ہیں مگر بیان ذیل ایک اخبار سے واسطے ملاحظہ ناظرین کے درج کیا جاتا ہے۔ ۱۸۶۷ء میں بعض اہل امریکہ شہر فرانسسکو سے انگلنڈ کو روانہ ہوئے ایک بڑے دریا کے دہانہ پر پہنچکے سو اور اسی میل خشکی پر جاکر اُنہوں نے مامت کی بہت سی ہڈیاں دیکھیں چنانچہ کچھ برف کھود کر ایک اِن جانوروں سے دیکھا جسکا گوشت سڑا نہ تھا سر پر بہت سے لمبے اور سفید بال تھے اُسکے دانت جنکا طول ساڑھے گیارہ فٹ تھا سر کے اُوپر کو آنکھوں کی طرف جھکے ہوئے تھے چونکہ اُسکی پچھلی ٹانگیں برف میں دب گئی تھیں آگے کی طرف گھٹنوں کے بل کھڑا تھا گویا کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے نکل جائے اُسکے منہ میں درخت کا چھلکا اور گھاس دیکھا گیا اور کوسوں تک اُنکی ہڈیاں پائی گئیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہاں ان جانوروں کا غول ہلاک ہوا ہوگا۔ بہت سے سفید برفستانی ریچھ وہاں رہتے ہیں اور اِن جانوروں کی لاشیں کھاتے ہیں +

سلطنت فرانس - اخبارات سے معلوم ہوا کہ پریذیڈنٹ تھیر صاحب نے معہ وزرا کے برضامندی خود سلطنت فرانس سے علیحدگی حاصل کی بجائے اُسکے مارشل میکمہن صاحب مقرر ہوئے اس تبدیل سے اندیشہ فساد کا تھا مگر تاحال بدستور امن و امان ہے +

کشمیر - آجکل کشمیر ٹھیک جنت نظیر ہو رہا ہے ایک طرف جناب مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کی رونق افروزی کے سبب سے یہہ انتظام و صفائیاں ہر ایک کام میں ہو رہی ہیں کہ جنکی تعریف میں زبان لال ہے دوسری طرف جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کی تشریف آوری میں وہ وہ تیاریاں جانداریاں ہو رہی ہیں کہ جنکی توصیف مطلق محال ہے +

سیالکوٹ - بارش کا ہر روز جو دورہ تھا وہ موقوف ہوگیا اب دھوپ بکثرت تیز پڑتی ہے گرد و غبار کا زور ہے اندھیر کا شور ہے مرض چیچک بہ نسبت سابق کچھ کم ہے قصبہ نارووال میں دو تین سال سے چند کس پادری صاحبان کے ساتھ بابت مذہب عیسائی بحث کیا کرتے تھے آخرکار پادری صاحب اُن پر غالب آئے سات آدمیوں نے دین عیسائی قبول کیا اور پادری صاحب سے اصطباغ لے لیا منجملہ ان کے تین عورتیں ہیں جو اچھی لکھی پڑھی ہیں سنا ہے کہ وقت اصطباغ کے اکثر قصبہ کے لوگ بہت موجود تھے اور پادری صاحب نے دو تین دفعہ اُنکو ہدایت کی کہ اپنا مذہب اسلام خوب دریافت کرکے چھوڑو اُنہوں نے کہا کہ ہم نے بخوبی تحقیقات کرلی دین عیسائی راست و سچا ہے و یسوع مسیح نے بلاشک گنہگاروں کے واسطے اپنا خون بہایا ہے ہم لوگوں کو بچایا ہے۔ اسی قصبہ میں جو مرض چیچک کا زور شور تھا اب کم ہے +

تحصیل رعیہ کے علاقہ میں ایک شخص نے ایک خاکروب کو ایسا مار کر گرگیا اُسکو عدالت سے ایک سال کی قید ہوئی ہے +

ایک عورت قوم ہندو ایک مسلمان نوجوان طرحدار پر بہت مائل تھی خاوند عورت کا ہر روز عورت کو سمجھاتا تھا مگر جہاں حضرت عشق کا قدم ٹھا پھر کیا ہوتا ہے۔ بلکہ عورت اسبات پر آمادہ تھی کہ کسیطرح خاوند کا قصہ پاک کروں۔ اور اپنے محبوب کے ساتھ خوب عیش و طرب کے ساتھ اپنی زندگی بسر کروں چنانچہ اپنی لڑکی صغر سن کو ایک اندھیرے چاہ میں پھینک دیا اور لوگوں پر ظاہر کیا کہ میرے خاوند نے مار ڈالا ہے آخرکار نوبت بعدالت پہنچی لڑکی کی تلاش درپیش ہوئی جستجو کرتے کرتے ایک سپاہی پولیس نے سراغ لگاکر لڑکی کو چاہ سے نکالا قدرت خدا و جلال کہ وہ لڑکی زندہ نکلی کوئی آسیب ضرب وغیرہ کا اسکے بدن پر نہ تھا سچ ہے جسکو خدا رکھے اُسکو کون مارنے والا ہے اب اسکا مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ آیندہ جو حقیقت معلوم ہوگی حوالہ قلم سوانح رقم کیا جاویگا +

سیاہ پوش کافر - یہہ ایک بت پرست قوم جو افغانستان کی سرحد پر بود و باش رکھتے ہیں ایک ہزار برس سے باہم مسلمانان و اس قوم کے لڑائی ہو رہی ہے۔ وے مرد نہایت ہی شجاع و دلیر اور اُنکی عورتیں ازبس خوبصورت و حسین ہیں اہل اسلام کے ساتھ اُنکی عداوت اس درجہ تک ہے کہ اُنکی ترقی درجہ مسلمان مقتولوں کی تعداد پر منحصر ہے وہ ہندوستانی عیسائیوں نے جنہوں

نے ۱۸۰۰ء میں کفرستان کا سیر کیا انکو بیں مسلمانوں کو قتل کرتے ہوئے دیکھا باعث اس عناد کا یہہ ہے کہ محمدی اُن پر حملہ کرکے اُنکی عورات و بال بچوں کو غلام بنانے کے لئے اسیر کرکے لے جاتے ہیں حاجان انگریز و دیگر عیسائیوں سے بڑی محبت و تواضع سے پیش آتے ہیں یہاں تک کہ افغان انکو عیسائیوں کے رشتہ دار کہتے ہیں۔ چند روز ہوئے کہ مسٹر ڈوون صاحب جو سرکاری انجنیر تھا اب اپنا عہدہ چھوڑ کر واسطے منادی انجیل کے کفرستان کو جاتا تھا مگر صاحب کمشنر بہادر پشاور نے اسکو روک لیا +

بمبئی - پچاس پارسی جنکا مقدمہ ٹاوراف سیلنس کے ہنگامہ کی بابت تھا ہائی کورٹ میں اُنکی پیشی ہوگی +

کالے سانپ کی زہر - یہہ زہر اس امتحان کی غرض سے کہ بعد کچھ عرصہ تک رکھنے کے اُسکی تاثیر میں فرق آتا ہے یا نہیں بوتلوں میں ڈالے گئے لیکن جب نکالکر جانوروں کے چمڑہ کے اندر رکھے گئے وہ فوراً مر گئے تجربہ کیمیائی سے معلوم ہوا کہ یہہ زہر پنیر کے خمیر سے مشابہت رکھتی ہے +

ہندوستانی مشن - ۱۸۸۱ء میں مسٹر دکنی بھائی کی کوشش سے عیسائیوں کی ایک مجلس مقرر ہوئی جو ویسٹرن انڈیا نیٹو کرسچن الائینس کہلاتی ہے کمیٹی مذکور کا ارادہ واسطے اجراے ایک اسکول و منادی انجیل ہو رہا ہے +

مہم آچین - ۸ - اپریل ۱۸۸۳ء کو پانچ ہزار اہل ڈچ نے خشکی پر اتر کے بندر آچین پر قبضہ کیا اور ۱۴ ء کو شہر کرتان دار الخلافت پر حملہ کیا لیکن بعد قتل ہونے سپہ سالار کے کنیتوب تک پس پا کئے گئے بباعث شروع موسم برسات کے یہہ مہم آیندہ سرما تک ملتوی رہے یہہ مقابلہ بہت سخت ہوا اور طرفین کے بہت سے آدمی کھیت رہے +

رام پورہ راجہ صاحب والی رام پورہ نے وفات پائی +

ہلاکت جان متصل جی آئی پی ریلوی اسٹیشن جالندھر کے جو ایک کمان کو بلا کی ہوا اسکا ایک ٹکڑا پھسل گیا جس سے ایک صاحب و بارہ مزدوروں کی جان کا نقصان ہوا +

آتش زدگی - بروز دوشنبہ گذشتہ بوقت دوپہر کے سونبج نیچا جو متصل سیتاپور کے ہے آگ سے بالکل بھسم ہوگیا اس آفت سے بہت سے جانور ہلاک ہوئے اور آدمی بڑی مشکل سے بچ نکلے تاہم بعضے شدت سے جھلسے گئے +

نیاز محمد خان باغی - اس شخص کی نسبت ہائی کورٹ سے اپیل گذرنے پر پھانسی کا حکم منسوخ ہوا مگر دوام کے لئے عبور دریاے شور کا حکم دیا گیا +

زلزلہ - سینٹ سالوڈور جو امریکہ کے وسط میں واقع ہے ماہ مارچ میں ایک سخت زلزلہ سے غارت ہوا آٹھ سو آدمی کی جانیں ضایع ہوئیں اور دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا +

پارسیوں کی درخواست - بمبئی کے پارسیوں نے پچھلی ڈاک میں ایک فارسی درخواست بخدمت شاہنشاہ فارس بدیں غرض ارسال کی ہے کہ اُنکے ہموطن پارسیوں کو جو فارس میں قیام پذیر ہیں چند امور میں کچھ مدد کی جاوے +

پٹیالہ - مہاراجہ پٹیالہ نے جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے درخواست کی ہے کہ ڈاکٹر کا تھراب صاحب جو لاہور میڈیکل کالج کے پروفیسر ہیں پٹیالہ میں تعین کئے جائیں تاکہ وہ مہاراجہ صاحب کے خانگی حکیم رہیں اور کل شفاخانجات ریاست کے اُنکے ماتحت ہونگے یقین ہے کہ سرکار اس درخواست کو قبول فرمائیگی +

آتش روی ریل - تھوڑے دن ہوے کہ ایسٹ انڈین ریل کار ڈوین پر متصل رجون کے ٹرین کو آگ لگی ایک گاڑی دوم درجہ کی چلتی ہوئی بالکل جل گئی پھر اول درجہ کی گاڑی ایک گاڑی کو لگی جس سے ایک یورپین قیدی و چار سپاہی کود پڑے تاکہ بچ جاویں تین ہندوستانی آدمی سخت جھلسے گئے اب وے شفاخانہ میں ہیں لیکن اُنکی زیست کا کم امید ہے +

لودیانہ - یکم جون کو دریاے ستلج کا پل تیار ہوگیا اور بدستور سابق ریل جاری ہوگئی ہے ہر کرہ بہت قایم رہیگا کیونکہ صاحبان ریل اسپر خرچ اور محنت حد سے زیادہ کر رہے ہیں +

سرحدی خبریں - کہتے ہیں کہ امیر کابل نے سردار عبد اللہ خان کو قندھار جانے سے ممانعت کی ہے اس دلیل سے کہ سننے میں آیا ہے کہ شاہ فارس سیستان کے روکنے کے لئے تیاریاں کر رہا ہے و نیز شاہنشاہ روس نے پچیس ہزار فوج براہ کوہ قاف اسی غرض سے بھیجی ہے اسلئے تمہاری خدمات کی یہاں ضرورت ہے یہہ وقت قندھار جانے کا نہیں ہے +

کہتے ہیں کہ جب سلیمان خیل کے لوگ اپنے مویشی گوفی لڑکے چراگاہ میں چرا رہے تھے فرقہ فروتی کے دو ہزار آدمیوں نے اُن پر حملہ کیا اور بعد سخت مقابلہ کے سلیمان خیل اسی مردہ چھوڑ کے بھاگ گئے طرف ثانی کا نقصان دریافت نہیں ہوا +

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۲ مئی لنڈن - ملک ہسپانیہ سے بذریعہ تار برقی معلوم ہوا کہ گروہ کارلسٹ نے شہر شاہوجہ کا محاصرہ کرکے اُس پر قبضہ کر لیا اور سولہ آدمی کو گولی سے مار ڈالا +

ایضاً - لنڈن - شاہ فارس سینٹ پیٹرزبرگ پہنچا اور بڑی دھوم دھام سے استقبال کیا گیا +

۲۳ - لنڈن خبر ہے کہ اشانٹیوں نے بڑے نقصان کے ساتھ شکست کھا کر غیر ملک میں واپس گئے +

۲۲ - بمبئی - چھ سو سپاہیان امریکہ وحشیوں کا تعاقب کرکے ملک میکسیکو کی سرحد سے دوسری طرف گئے +

۲۴ - ڈی ہیگ شہر ہالینڈ - اہل ڈچ نے پچیس لاکھ فلارنس واسطے مہم آچین کے منظور کیا ہے +

۲۶ مئی - پارس - ام لیسپس صاحب تجویز کر رہا ہے کہ ایک سڑک آہنی اور نیز سرنگ سے پشاور تک تیار کیجائے +

۲۰ مئی - لنڈن شاہ فارس شہر لنڈن میں جون کی ۱۰ تاریخ کو پہنچ جاینگے سر بارٹل فریر صاحب شہر انگلینڈ ریاسے برنڈسی کو تشریف فرما ہوئے +

بقیہ گھٹ تول

خداکی فرمان برداری اُسکے حکموں کے ماننے سے پوری ہوتی ہی - دس احکام (جو خداکی کلام میں مندرج ہیں) وے انسان کے دل کے تختہ پر منقش ہیں - خداوند یسوع مسیح نے اُن دس احکام کو محض دو کلام میں احاطہ کیا - (۱) اپنے سارے دل سے ساری طاقت سے اور ساری فرصت سے خداوند خداکو پیار کر - (۲) اپنے ہمسایہ سے ایسی محبت رکھ جیسا کہ اپنے آپ سے - اُن دونو بات میں ساری شریعت اور اُسکے احکام ختم ہیں - یاد رکھنا چاہئے - کہ خداکا حکم نہ صرف ہمارے ظاہری کاموں سے تعلق رکھتا ہی - بلکہ ہمارے باطنی خیالوں اور اندیشوں کا بھی ملاحظہ کرتا ہی - اگر کوئی کسی عورت کو بُری نظر سے دیکھے - تو وہ خداکے حضور زنا کا گنہگار ٹھہرتا ہی - اگر کوئی پرائی چیز پر لالچ کرے - تو اُسکے ذمہ میں چوری ثابت ہوتی ہی +

اگر ایسے نازک ترازو سے ہم اپنے آپ کو جانچیں - تو ہم معلوم کریں گے - کہ ہم خداکے حضور کسقدر گنہگار ہیں - کیسے کیسے فاسد خیالات ہمارے دل پر پیدا ہوتے ہیں - اور اُنکو ہم انسان کے سامنے ظاہر کرتے ہوئے کیسے شرماتے ہیں پس ہم خدا کے حضور اُنکے لئے کیوں نہ شرماوینگے اور وہ ہماری شرمندگی کسقدر زیادہ ہوگی - ہماری کلام بھی خداکے حضور تولیجاتی ہی - ہر ایک بیفایدہ بات اور کلام جو کرتے ہیں - اُنکے لئے ہمکو خداکے حضور جواب دینا ہوگا - ہمارے اعمال بھی خدا دیکھتا ہی - کتنی باتیں ہمسے سرزد ہوئیں - اور کتنی ہم روز کرتے ہیں جو کہ عیب اور خطا سے بھری ہوئی ہیں - اگر ہم اپنے ایک دن کے اعمال پر نظر کرتے ہیں - تو ہم نہایت شرمندہ اور پشیمان ہوتے ہیں - خداوند خدا تو ہماری ساری عمر کے اعمالوں سے واقف ہی - کیوں ہمکو شرمندہ نہ کریگا - اور کیوں سزا نہ دیگا انسان کے سامنے جو صرف ظاہری باتوں کا خیال کرتا ہی - دیانت دار اور بےگناہ ٹھہرنا آسان ہی - لیکن خدا جو دل اور گردوں کا جانچنے والا ہی اُسکے سامنے کوئی راستباز نہیں ہی - تم شاید سوال کروگے - کہ انسان کے گناہ اور خطاؤں کی بابت میں اسیطرح کیوں ذکر کرتا ہوں اسکا سبب یہہ ہی - کہ میں چاہتا ہوں - کہ ہر ایک انسان اپنی اخلاقی اور روحانی حالت سے واقف ہوجاوے - اور اُس نجات دہندہ کی مدد کی تلاش کرے - جو گنہگاروں کے لئے کفارہ ہوا ہی +

جب تک غریب آدمی اپنے تئیں دولتمند سمجھتا ہی تب تک وہ کسی کی مدد کی درخواست نہیں کرتا - لیکن جب اپنی مفلسی سے واقف ہوتا ہی تب دانشمندی سے امداد کی خواہش کرتا ہی دنیا کے سارے انسان خداکے حضور نیکی سے جاتے ہیں - صرف ایک راستباز ہی - یعنے خداوند یسوع مسیح جو اس دنیا میں آیا اور ہر ایک طرح کی تکلیف اُٹھاکر گنہگاروں کا کفارہ ہوا - اُس نے ایک بیحد پونجی نیکی کی پیدا کی - تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے وہ اسکو لاانتہا نیکی سے مالا مال کردیوے تاکہ اُسکی نیکی سے ملبوس ہوکر گنہگار انسان خداکے حضور نیک بخت ٹھہرے - اگر ہم اپنی نیکی پر بھروسہ کرنا چھوڑدیں اور اُسکی نیکی کو قبول کریں - جو کامل اور بےنقص ہی - تب ہم خداکے حضور بےعیب ٹھہرینگے کیونکہ خدا اُسکی نیکی سے ہمیشہ خوش ہی - اور اُسکو خوشی سے قبول کرتا ہی کیونکہ اُس نے اُسکو مردوں میں سے جلایا - اور نہایت جلال کے ساتھ اپنے تخت پر بٹھایا - تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے شیطان دنیا اور نفس پر فتح حاصل کرکے اُسکے جلال میں شریک ہووے +

غزل من تصنیف ہرپت رائے صاحب تخلص تمنا

اُسی نے واسطے سب کے یہاں سولی اُٹھائی ہی
کہ جسکے ہاتھ کے سایہ تلے ساری خدائی ہی
منجی ہی تو ہی ست بھونا مجھکو تو محشر میں
کہ دربار خدا تک تجھہ سوا کسکو رسائی ہی
خدا ہوویگا منصف اور جو پوچھیگا گناہوں کو
اُٹھاکر ہاتھ سب کہہ دینگے عیسیٰ کی دوہائی ہی
مسیح کے حکم قدرت سے تو سب ہم چلتے پھرتے ہیں
کسی کی بات کب اُسکے سوا یہاں پر بن آئی ہی
نہیں دل صاف ہووے گا مثال آئینہ میرا
مسیح کے خون سے بےشک میرے دل کی صفائی ہی
تمنا کیوں تو پھرتا ہی پڑا نہیں دنیا کے سودے میں
مسیح کی بات سُن حق میں تیرے قند و مٹھائی ہی

جواب سوال خیرخواہ خلایق

سوال خیرخواہ خلایق جو پیدایش ۶ باب ۷ آیت پر ہی یعنے (اور خدا نے کہا کہ میں انسان کو اور حیوان کو اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک جسے میں نے بنایا نابود کرونگا کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں) اول معترض کہتا ہی کہ خدا اپنے اس فعل سے پچھتایا تو یہہ فعل اُسکا عبث ٹھہرا اور اُسکی ذات میں نقص آیا - دوم جب ساری خلقت کے پیدا کرنے سے پچھتایا تو انبیا بھی اُسمیں شریک ہیں کیونکہ خدا نے اُس آیت میں اُنکو مستثنیٰ نہیں رکھا +

جواب - اعتراض اول لفظ پچھتایا پر ہی سو اس لفظ کو دیکھنے - جب یہہ لفظ انسان کی نسبت استعمال کیا جاتا ہی تو یہہ کہ انسان نے کسی غلطی یا بدی کی تو پچھتایا یعنے وہ اُس نے اُس کام پر افسوس کیا اور رنج کھایا - مگر جب انبیا یہہ لفظ خدا پر اطلاق کرتے ہیں تو اُس سے یہہ مراد ہی کہ خدا نے اس کام کا نتیجہ دیکھکر اُس سلوک کو تبدیل کیا نہ یہہ غلطی یا برائی کرکے کہ افسوس کھایا جیسا کہ خروج کے ۳۲ باب ۱۴ آیت تب خداوند اُس بُرے سے جو کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا یعنے یہاں موسیٰ کی سفارش سے اُنکو ہلاک نہیں کیا - پھر یرمیاہ نبی کا ۱۸ باب ۸ آیت اگر وہ قوم جسکے حق میں میں نے یہہ کہا اپنی برائی سے باز آوے تو میں بھی اُس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے لئے ٹھرائی تھی پھر ۱۰ آیت اور اگر وہ میری نظر میں برائی کرے اور میری نہ سُنے میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھ کرنیکو کہا تھا +

دوسرا اعتراض جو انبیا کی بابت ہی اگر معترض اُسی باب کی ۸ آیت کو پڑھتا تو یہہ سوال نکرتا کیونکہ اُس وقت صرف ایک ہی نبی یعنے حضرت نوح زمین پر موجود تھا اور خدا نے اُسکو معہ اُسکے خاندان کے بچالیا +

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا